

غیر خواہی کے پیش نظر مرحوم نے موت اور ما بعد الموت کے حالات اور واقعات سے متعلق صحیح روایات اور احادیث مبارکہ کے جمع و ترتیب کا کام شروع کر دیا تھا مگر ابھی پیش لفظ اور چند ابتدائی سطور ہی لکھنے پائے تھے کہ عازمِ علم ہو گئے۔ تاہم مرحوم کے جلیل القدر فرزند مولانا محمد سعید نے بڑی محنت، عرق ریزی اور حسن سلیقہ سے اس کتاب کی تکمیل کر دی اور کتاب کا انتساب بطور اتقان و احسان مندی اپنے والد صاحب کی طرف کر دیا۔ کتاب اہل علم اور تبلیغی احباب، خطباء، واعظین اور عامۃ المسلمین میں مقبول رہی ہے، کافی عرصہ سے نایاب تھی کہ اب مکتبہ رشیدیہ نے پھر سے اپنی شاندار روایات کو ملحوظ رکھ کر بہترین اور مثالی طباعت کے ساتھ بے حد ارزاں قیمت پر اہل اسلام کی خدمت میں پیش کر دی ہے اس کتاب کو جتنا بھی زیادہ پھیلا جائے گا، مساجد اور تبلیغی حلقوں میں پڑھ کر سنایا جاتا رہے گا تو فکرِ آخرت کے اہتمام کی ترویج ہوتی رہے گی۔

ماہنامہ حق چار یار | زیر سرپرستی، حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب۔ مجلس ادارت: مولانا محمد طیب صاحب، جناب

شبیر احمد نعیمی۔ سالانہ چندہ: ۵۰ روپے۔ پتہ: ماہنامہ حق چار یار، مدینہ بازار، ڈیلدار روڈ، اچھرہ لاہور۔
 رفض و بدعت اور عداوت صحابہؓ اس دور کا عظیم تر اور امت مسلمہ کیلئے خطرناک فتنہ ہے۔ ایرانی انقلاب اور خمینیت کی ترویج اور تعارف، عظمت صحابہؓ ہی کے خلاف ایک منظم انقلابی سازش ہے۔ ایسے حالات میں جتنا بھی عظمت اور دفاع صحابہؓ پر لکھا جائے کم ہے۔ الحمد للہ کہ اہل سنت میں بیداری اور فکر امت کے جذبات ابھر رہے ہیں۔ پیش نظر رسالہ "حق چار یار" بھی اسی سلسلہ زرین کی ایک کڑی ہے، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ رسالہ دفاع صحابہؓ کا علم لے کر نکلا ہے۔ مختلف فرقوں، طبقوں، جماعتوں اور نام نہاد مذہبی سکالروں کی طرف سے صحابہ کرامؓ پر خصوصاً خلفاء راشدینؓ پر جو زبان طعن و لاذ کی جا رہی ہے ان کا دلائل و براہین سے رد کرنا اس رسالہ کے فرائض میں شامل ہے۔ یہ رسالہ تحریکِ مہم اہلسنت پاکستان کا ترجمان ہے اور اسے حضرت العلامہ مولانا قاضی مظہر حسین صاحب مدظلہ کی سرپرستی اور راہنمائی حاصل ہے۔ ہر شمارہ میں صحابہ کرامؓ اور اہلبیتِ عظامؓ کے سبق آموز واقعات اور پاکیزہ تعلیمات، مستند تاریخی حالات پر جامع مضامین اور اہلسنت کے خلاف ملکی اور عالمی سطح پر ہونے والی سازشوں کو وسیع تحریروں کے ساتھ بے نقاب کیا جاتا ہے اور آئے دن پیش آنے والے مسائل میں اہلسنت کی بھرپور ترجمانی کی جاتی ہے۔ ادارتی تحریریں بھی حضرت قاضی صاحب موصوف لکھتے ہیں۔ ترتیب و ترتیمین جناب شبیر احمد نعیمی بڑی خوش اسلوبی سے انجام دیتے ہیں۔

بہر حال اس پرچہ کے مطلع صحافت پر طلوع ہونا ایک قابلِ قدر اضافہ اور لائقِ صد تبریک اقدام ہے۔ ادارہ الحق معاصر "حق چار یار" کو خوش آمدید کہتا ہے اور اس عظیم جہاد کے شروع کرنے اور اس پر سرگرم عمل رہنے کی توقعات کے ساتھ ساتھ تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اس رسالہ کی زیادہ سے زیادہ اشاعت میں دل کھول کر بھرپور حصہ لیں۔